© rasailojaraid.com

سختی سے پابندی کریں' معاملات میں دیانت' صداقت' امانت کا مظاہرہ کریں۔ خاندانی نظام میں نکاح' طلاق' خلع اور خواتین کے حقوق کی پاسداری کریں۔ قانون وراثت پر عمل کریں۔ اسلام میں اقلیتوں کے حقوق کا مکمل دفاع کیا گیا ہے۔ انہیں بھی اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے اور اپنے رسم ورواج کے مطابق معاملات طے کرنے کا حق دیا گیا ہے۔

لہٰذا آرچ بشپ ڈاکٹر روان ولیم کا یہ مطالبہ انسانی حقوق کے عین مطابق ہے جس پر برطانیہ کی حکومت اور دیگر افراد کو سیخ پا ہونے کی بجائے ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے اور اگر برطانیہ میں مقیم سولہ لاکھ سے زائد مسلمانوں کو اسلام کے مطابق فیصلے کرنے کے حقوق مل جائیں تو اس میں کیا قباحت ہے؟ ہم آرچ بشپ کی اس حق گوئی کو تحسین کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

گستاخ خاکے اشاعت مکرر!

ایک مسلمان کے لیے اس سے بڑا اعزاز کیا ہوسکتا ہے کہ وہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عصمت اور حرمت پر کٹ مرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے جان کا نذرانہ پیش کردے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کبھی دنیا کے کسی کونے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کی جاتی ہے تو مسلمانوں کا شدید ردعمل سامنے آتا ہے اور شدید غم وغصے کا اظہار کیا جاتا ہے۔ یہ احتجاج زیادہ طور پر اسلامی ممالک میں عوامی سطح پر ہورہا ہے اور دینی جماعتیں اس کا اہتمام کرتی ہیں۔ جبکہ سیاسی جماعتیں اس میں شریک نہیں ہوتیں۔

ڈنمارک کے جن اخبارات نے یہ احمقانہ قدم اٹھایا ہے' ان کا ماضی اس سے بھی زیادہ شرمناک ہے۔ آزادی صحافت کی آڑ میں مسلمانوں کی دل آزاری کرتے اور ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالتے ہیں۔ یورپ جو انسانی حقوق کا سب سے بڑا چیمپیئن بنتا ہے' لیکن ایسے مواقع پر ان کے تمام ادارے اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو سانپ سونگھ جاتا ہے اور کوئی ان اخبارات کے مالکان کو یہ احساس نہیں دلاتا کہ وہ جو کچھ کررہے ہیں'

© rasailojaraid.com